سوال

(367) کیا عورت کے اپنے خاوند کو چچا کہنے پر کفارہ لازم آتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید اور اس کی منکوحہ ہندہ کے درمیان جھگڑا ہوا۔ زید نے ہندہ کو مارا اور مار کر باہر چلا گیا، اس پر ہندہ نے کہا: اچھا چچا بچ کر نکل گئے، ورنہ بتاتی۔ اب بکر کہتا ہے کہ چچا نہیں، بلکہ ابا کہا اور زید و عمرو کہتے ہیں کہ نہیں چچا ہی کہا ہے۔ کیا اب کفارہ لازم آتا ہے؟ اگر لازم آتا ہے تو کون ادا کرے اور کس کو ادا کیا جائے؟ کیا ایسے کفارے کے مستحق یتیم خانہ کے لڑکے ہوسکتے ہیں؟ (حقیر محمد شفیع ملازم نتنا کارخانہ کاٹن ملسن، کانپور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے اپنے خاوند کو چچا یا ابا کہنے سے کفارہ نہیں لازم آتا ہے۔ ہاں یہ جھوٹ بات ہے، جس سے عورت کو توبہ کرنا چاہیے۔ مرد جب اپنی عورت کو محرمات میں سے کسی کے ساتھ تشبیہ دے تو یہ شرعاً ظہار کہلاتا ہے، اس سے مرد پر کفارہ لازم آتا ہے۔ ایسے کفارے کے مستحق مساکین ہوتے ہیں۔ یتیم خانے کے لڑکے مسکین بھی اس کے مستحق ہوسکتے ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 577

محدث فتویٰ